ھو العنایت ھو الراحت
ھو الرضا ھو الفصاحت
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

خدا بحرمت ازواج انبیا مددے ❊ بے محمد و محمود مصطفےٰ مددے
برائے پنجتن پاک چار یار نبی ❊ بہ برکت ہمہ ازواج اولیا، مددے
یہ بزم تجلی ہے کس دلربا کی ❊ ولی خدا اور صفی خدا کی
کھلے پیکر نور ہر جسم خاکی ❊ شہ بوالعلا اور شاہ رضا کی
سائل کب اس سے گور میں منکر نکیر ہو ❊ سینے میں جس کے شجرۂ پیران پیر ہو

الشجرة الطيبة

سجادہ نشین
حضرت قبلہ خواجہ محمد صباحت حسن شاہ

درگاہِ عالیہ

● حضرت خواجہ محمدی رضا شاہ ● و حضرت خواجہ الحاج محمد عنایت حسن شاہ

● و حضرت خواجہ محمد راحت حسن شاہ قدس اللہ سرہم العزیز
والحاج حضرت خواجہ محمد فصاحت حسن شاہ رحمۃ اللہ علیہ
سلسلۂ عالیہ قادریہ، چشتیہ، ابوالعلائیہ، جہانگیریہ، رضائیہ، عنایتیہ، راحتیہ

● خانقاہ شاہ رضا المعروف دادا میاں مال ایونیو لکھنؤ ★ خانقاہ عنایتی راحتی، بھینسوڑی شریف، ضلع رام پور یوپی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ھُوالمُرشِد

كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِى السَّمَآءِ

درود شریف — الحمد شریف ایک مرتبہ — کلمۂ شہادت ایک مرتبہ

بعدہ

	مقام اور تاریخ وصال
صباحت الاولیاء حضرت خواجہ محمد صباحت حسن شاہ دامت برکاتہٗ	بھینسوڑی شریف متصل ملک ضلع رامپور - یوپی طال اللہ حیاتہٗ
الٰہی بحرمت راز و نیاز مخدوم المشائخ محبوب مصطفےٰ سید الاولیاء الحاج حضرت محمد فصاحت حسن شاہ قدس اللہ سرہٗ	بھینسوڑی شریف متصل ملک ضلع رامپور یوپی ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۳۳ھ
الٰہی بحرمت راز و نیاز شمس العارفین راحت العاشقین محبوب خدا، شاہد نور ہدیٰ، ہادی دین مصطفےٰ، ذوالمجد والعلےٰ سراج اولیاء حضرت محمد راحت حسن شاہ قدس سرہ العزیز	نور اللہ مرقدہٗ بمقام بھینسوڑی شریف ۴ ذی قعدہ ۱۳۹۵ھ
الٰہی بحرمت راز و نیاز صدق الصادقین زبدۃ العارفین محبوب حق حضرت محمد عنایت حسن شاہ قدس اللہ سرہٗ	نور اللہ مرقدہٗ بھینسوڑی شریف ۴ شوال ۱۳۶۰ھ

الٰہی بحرمت راز و نیاز شیخ الواصلین سراج السالکین، سلطانُ العاشقین حضور محمد نبی رضا شاہ قدس اللہ سرہ العزیز	اسلامیہ قبرستان صدر بازار لکھنؤ۔ ۲۴ ربیع الاول ۱۳۲۹ھ
الٰہی بحرمت راز و نیاز فخر العارفین، شیخ الکاملین سیدنا حضرت عبدالحی قدس اللہ سرہ العزیز	مرزا کھیل چاٹگام شریف پاکستان ۱۷ ذی الحجہ ۱۳۹۵ھ
الٰہی بحرمت راز و نیاز سلطان العارفین و العاشقین وارثِ علوم النبیین، الفانی فی الذات السبحانی حضرت شاہ مخلص الرحمٰن قدس اللہ سرہ العزیز	مرزا کھیل چاٹگام شریف پاکستان ۱۲ ذی قعدہ ۱۳۰۲ھ
الٰہی بحرمت راز و نیاز قطب العارفین سلطان الواصلین المسمّٰی اسم المسعود نائب النبی وارث علوم المرتضوی حضرت شاہ امداد علی قدس اللہ سرہ العزیز	بھاگلپور محلہ ولی چک ۶ ذی قعدہ ۱۳۰۳ھ
الٰہی بحرمت راز و نیاز امام الموحدین محبوب ربانی حضرت شاہ محمد مہدی الفاروقی القادری قدس اللہ سرہ العزیز	پھپرا شریف محلہ کریم چک ۵ جمادی الاول
الٰہی بحرمت راز و نیاز، عاشق رسول الثقلین مقبول کونین وسیلتنا فی الدارین حضرت شاہ مظہر حسین قدس اللہ سرہ العزیز	پھپرا شریف محلہ کریم چک ۱۳ ربیع الثانی
الٰہی بحرمت راز و نیاز سلطان المعرفت حضرت مخدوم شاہ حسن دوست الملقب شاہ فرحت اللہ قدس سرہٗ	پھپرا شریف محلہ کریم چک ۷ شعبان

الٰہی بحرمت راز و نیاز محبوب بارگاہ لم یزلی حضرت مولانا شاہ حسن قدس اللہ سرہ العزیز	شہر پٹنہ خواجہ کلاں گھاٹ ۸ ربیع الاول
الٰہی بحرمت راز و نیاز امام العارفین سلطان الواصلین حضرت شاہ منعم پاکباز قدس اللہ سرہ العزیز	شہر پٹنہ، میتن گھاٹ ۱۱ رجب المرجب
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت میر سید خلیل الدین قدس اللہ سرہ العزیز	قصبہ باڑہ شریف ضلع پٹنہ محلہ میر ۲۴ ربیع الاول
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت میر سید جعفر دیوان قدس اللہ سرہ العزیز	قصبہ باڑہ شریف ضلع پٹنہ محلہ میر ۲۴ ربیع الاول
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت میر سید اہل اللہ قدس اللہ سرہ العزیز	بہار شریف، ضلع پٹنہ محلہ بارہ دری
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت میر سید نظام الدین قدس اللہ سرہ	بہار شریف ضلع پٹنہ محلہ نئی سرائے
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت میر سید تقی الدین عرف میر تقی درویش قدس اللہ سرہ	بہار شریف ضلع پٹنہ محلہ بارہ دری
الٰہی بحرمت راز و نیاز، حضرت میر سید نصیر الدین قدس اللہ سرہ العزیز	بہار شریف ضلع پٹنہ محلہ بارہ دری
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت میر سید محمود قدس اللہ سرہ العزیز	بہار شریف ضلع پٹنہ محلہ بارہ دری ۵ جمادی الآخر
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت میر سید فضل اللہ عرف سید گسائیں قدس اللہ سرہ العزیز	بہار شریف ضلع پٹنہ محلہ بارہ دری (صوبہ بہار)

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شاہ قطب الدین بینائے دل قدس اللہ سرہٗ العزیز	جون پور شریف محلہ مخلص پورہ ۲۵ شعبان سنہ ۹۲۵ ھ
الٰہی بحرمت راز و حضرت شاہ نجم الدین قلندر قدس اللہ سرہٗ العزیز	موضع گھمانا پچھا صوبہ مالوہ ۲۰ ذی الحجہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت میر سید مبارک غزنوی قدس اللہ سرہٗ العزیز	حوض شمسی شرقی دہلی ۱۳ ربیع الآخر سنہ ۶۶۲ ھ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید نظام الدین قدس اللہ سرہٗ العزیز	بغداد شریف یا غزنی شریف
الٰہی بحرمت راز و نیاز شیخ الشیوخ شہاب الدین قدس اللہ سرہٗ العزیز	بغداد شریف غرۂ جمعہ محرم شریف
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت غوث الثقلین محبوب سبحانی قطب ربانی سید محی الدین شیخ عبد القادر جیلانی قدس اللہ سرہٗ العزیز	بغداد شریف ۹ یا ۱۱ ربیع الثانی سنہ ۵۶۱ ھ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت ابو سعید مبارک مخذومی قدس اللہ سرہٗ العزیز	بغداد شریف ۲۵ محرم شریف

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت ابوالحسن علی النہکاری الغزنوی قدس اللہ سرہ العزیز	۴، محرم الحرام سنہ ۳۸۶ھ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت ابو یوسف طرطوسی قدس اللہ سرہ العزیز	۱۵ ربیع الاول سنہ ۳۰۷ھ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ عبدالعزیز یمنی قدس اللہ سرہ العزیز	۴، یا ۱۰، ذی قعدہ سنہ ۳۳۷ھ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ رحیم الدین عیاض قدس اللہ سرہ العزیز	۱۳، ربیع الاول شریف سنہ ۳۸۷ھ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ ابوبکر شبلی قدس اللہ سرہ العزیز	ملک شام ۱۷، ذی الحجہ سنہ ۳۳۴ھ
الٰہی بحرمت راز و نیاز سید الطائفہ جنید بغدادی قدس اللہ سرہ العزیز	بروز جمعہ ۱۶، رجب المرجب سنہ ۲۹۷ھ
الٰہی بحرمت راز و نیاز سری سقطی قدس اللہ سرہ العزیز	ایران بروز شنبہ ۳، رمضان سنہ ۱۸۳ھ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ معروف کرخی قدس اللہ سرہ العزیز	کرخ یا بغداد شریف ۲۰، محرم شریف سنہ ۲۰۰ھ

مشہد مقدس ۹ صفر سنہ ۲۳ھ	الٰہی بحرمت راز و نیاز سیدنا امام علی بن موسیٰ رضا علیہ السلام
	الٰہی بحرمت راز و نیاز سیدنا موسیٰ کاظم علیہ السلام
جنت البقیع ۱۸ رجب سنہ ۱۸۲ھ	الٰہی بحرمت راز و نیاز سیدنا امام جعفر صادق علیہ السلام
جنت البقیع ۱۰ ذی الحجہ سنہ ۱۲۰ھ	الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سیدنا محمد باقر علیہ السلام
جنت البقیع ۸ محرم سنہ ۹۳ھ	الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید الساجدین امام زین العابدین علیہ السلام
کربلائے معلیٰ ۱۰ محرم سنہ ۶۱ھ	الٰہی بحرمت راز و نیاز قرۃ العین سیدنا امام حسین علیہ السلام
نجف اشرف ۲۱ رمضان شریف	الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت اسد اللہ الغالب مطلوب کل طالب مظہر العجائب مولانا سیدنا علی علیہ السلام

الٰہی بحرمت راز و نیاز سید المرسلین شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین سید الثقلین
نبی الحرمین قاب قوسین او ادنیٰ احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ
صلی اللہ علیہ و اٰلہٖ و اصحابہٖ و اھل بیتہٖ و اولیاءِ
امتہٖ و بارک و سلم ؕ

لِمَن صَارَ خَادِمَکَ المُذنِب

العَاصِی ....

تَائِبًا عَلٰی یَدِ اَضعَفِ عِبَادِ اللّٰہِ القَوِیّ الشَّیخ ....
قَادِرِی چشتی ابو العلائی جہانگیری نصاحتی عفی اللہ عنہ فَلَقَّنتُ
کَلِمَۃَ التَّوحِیدِ وَالتَّوبَۃِ وَالاِنَابَۃِ اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی وَامتِثَالُ اَوَامِرِہٖ
وَالاِجتِنَابِ عَن نَوَاہِیہٖ اَللّٰھُمَّ وَفِّقہُ لِمَرضِیَّاتِکَ وَثَبِّت اَقدَامَہٗ
عَلٰی طَاعَتِکَ وَاحفَظہُ عَنِ الشِّرکِ وَالمَعَاصِی وَاختِم لَہٗ بِالاِیمَانِ
وَالاِسلَامِ وَاحشُرہُ فِی زُمرَۃِ مَشَائِخِنَا العِظَامِ بِحُرمَتِکَ نَبِیِّکَ
وَرَسُولِکَ شَفِیعِ الاَنَامِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَاَھلِ بَیتِہٖ وَاَزوَاجِہٖ
وَذُرِّیَّاتِہٖ اَجمَعِینَ بِرَحمَتِکَ وَکَرَمِکَ یَا اَرحَمَ الرّٰحِمِینَ ۝

شجرۂ طیبۂ منظومہ

حمدِ بے حد ہے جنابِ کبریا کے واسطے
تحفۂ صلوات شاہِ مصطفےٰ کے واسطے

یا مرے اللہ جملہ انبیا کے واسطے
حاجتیں بر لا مری کل اولیاء کے واسطے

پڑھ تحیت اہل بیت اور چار یاروں کی ضرور
پھر ادب سے ہاتھ اٹھا اپنے دعا کے واسطے

باعثِ تسکینِ جاں مقصودِ قلبِ عاشقاں
شہ صباحت حق نما و حق رسا کے واسطے

بہرِ حق نورِ مبیں محبوب قطب الواصلین
شاہ فصاحتؔ باوقار اولیاء کے واسطے

گوہرِ بحرِ شریعت ہادیٔ دینِ متین
حضرت شاہ راحت حسن بحرِ عطا کے واسطے

آفتابِ دین و ملت حضرت شاہ عنایت حسین
ماہتابِ صبر تسلیم و رضا کے واسطے

ہو دعا مقبول میری صدقۂ لا تقنطوا
شہنشاہ محمد نبی رضا کے واسطے

دل کو میرے یا خدا دے زندگی و تازگی
شاہ عبدالحی مقبول الدعا کے واسطے

مجھ کو اپنی بارگاہِ احدیت میں کر قبول
مخلص الرحمٰن جہانگیرِ ہدا کے واسطے

کر مدد میری خدایا ہر گھڑی ہر حال میں
شاہ امدادِ علی باصفا کے واسطے

مجھ کو اپنے ذکر و فکر و شغل میں مصروف رکھ
شہ محمد مہدیٔ نور الوریٰ کے واسطے

نورِ ایماں سے مرے دل کو منور کر خدا
حضرتِ منظر حسین حاجت روا کے واسطے

فرحتِ دل دے ہمیں اور دور کر دے فکرِ غم
فرحت اللہ افتخار الاولیاء کے واسطے

حسن و خوبی سے مرے دل کو خدایا کر حسن
حسن علی شاہ حسن ابرِ سخا کے واسطے

نعمتِ دیں سے مجھے کر یا الٰہی سرفراز
شاہ منعم پاک بازِ اتقیا کے واسطے

رکھ شریعت اور طریقت پر ہمیں ثابت قدم
شہ جمیل الدین سید مہ لقا کے واسطے

نفس کی روباہ بازی سے خلاصی دے ہمیں
میر سید جعفر شمس الضحیٰ کے واسطے

دور کر میری خودی اور اہلِ دل کر دے ہمیں
سید اہل اللہ میر اہلِ صفا کے واسطے

نظم کر میرا قبول اے بادشاہِ دو جہاں
شہ نظام الدین سید اولیا کے واسطے

شہ تقی الدین کا صدقہ ہمیں کر متقی
شہ نصیر الدین سید بے بہا کے واسطے

سید محمود سید میر فضل اللہ شاہ
شاہ قطب الدین محمد دُرِ درجِ فنا کے واسطے

شاہ نجم الدین قلندر سید مبارک غزنوی
شہ نظام الدین سید شانیلہ کے واسطے

غنچۂ دل کو کھلا میرے الٰہ العالمین
شہ شہاب الدین محمد صاحبِ رضیا کے واسطے

قادرِ مطلق ہے تو اپنی عنایت ہم سب پہ رکھ
قادرِ جیلان قطب الاولیا کے واسطے

از برائے بو سعید و بوالحسن یا ذوالجلال
رحم کر بو یوسف رحمت نما کے واسطے

ہم کو اپنے عشق میں متوالا کر دے اے خدا
حضرت عبد العزیز الفت رسا کے واسطے

شہ رحیم الدین و شہ بوبکر و شبلی کا طفیل
فضل کر حضرت جنید پیشوا کے واسطے

شہ سری سقطی و شہ معروف کرخی کا طفیل
شہ امام دین علی موسیٰ رضا کے واسطے

موسیٰ کاظم کا صدقہ علم و عمل و حسن دے
جعفر و باقر شہ زین العبا کے واسطے

راہ میں تیری رہیں ثابت قدم اے بے نیاز
صبر دے ہم کو شہید کربلا کے واسطے

معرفت کے نور سے دل کو مرے معمور کر
پیشوائے دین علی مرتضیٰ کے واسطے

یا الٰہی میرے عصیاں مجھکو شرماتے ہیں اب
بخش دے ہم کو محمد مصطفیٰ کے واسطے

عشق دے محبوب کا ہم سب کو الٰہ العلمین
سیدہ معصومہ حضرت فاطمہ کے واسطے

عشق دے مرشد کا ہم سب کو الٰہ العلمین
انبیاء و اولیاء و اصفیاء کے واسطے

اب تو بگڑی کو بنا دے اے مرے پروردگار
شیخ العالم شاہ میر ابو العلا کے واسطے

مناجات

یا خدا! تائب کو مرضیات کی توفیق دے
اور رکھ ثابت قدم اپنی اطاعت پر اسے
ہو عطا عشق و محبت اس گدا کے واسطے

اور رکھ محفوظ شرک و معصیت سے اے خدا
اور کر اسلام و ایماں پر ہمارا خاتمہ
اپنے مقبولان درگاہ علا کے واسطے

اپنے خدام مشائخ میں ہمیں مقبول کر
خادم مسکین تائب پر بھی رحمت کی نظر
آل و اہلبیت پاک مصطفیٰ کے واسطے

ہو سکون قلب حاصل دور ہو سب انتشار
شیخ کی تعلیم اور تلقین پر رکھ برقرار
رحمت عالم محمد مصطفیٰ کے واسطے

ہوں مرے مخدوم زادے صاحب فضل و شرف
کر بہ اوصاف کمالات دو عالم متصف
تو ہو ان کا وہ رہیں تیری عطا کے واسطے

میرے احباب طریقت بھی رہیں آباد شاد
دین و دنیا میں باعزاز و با اکرام و بامراد
فضل حضرت ماجملہ اخوان الصفا کے واسطے

میرے حق میں جو ہو مرضی میں ہوں راضی برضا
مرضی مولیٰ ہمہ اولیٰ رضینا بالقضا
تیرے گھر میں کیا کمی ہے مجھ گدا کے واسطے

اپنے مولیٰ کے قدم کے سایہ کے نیچے جیوں
اور مرنا ہو تو ان کے آستانے پر مروں
زندگی و موت ہو ان کی رضا کے واسطے

تا ابد مولیٰ ہمارے شمع بزم جاں رہیں
اور ہم سو جان سے پروانہ صفت قرباں رہیں
کر عطا ہم سب کو سوجانیں فدا کے واسطے

رہتی دنیا تک رہے اس باغ کی یارب بہار
پھولتا پھلتا رہے یوں ہی گلستان رضا
صبر و استقلال سے ہم سب کو تو مضبوط رکھ
یاالٰہی ہاتھ سے چھوٹے نہ دامن راحت

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

الحمد شریف : ایک مرتبہ —— کلمہ شہادت : ایک مرتبہ

یاالٰہی سرورِ کل انبیاء کے واسطے
آل و اصحاب اہلِ بیت باصفا کے واسطے

رکھ شریعت اور طریقت پر مجھے ثابت قدم
شہ فصاحت اقتدار اولیاء کے واسطے

بندۂ عاجز ہوں یارب کر مری توبہ قبول
مرشدِ پاک حضرت محمد احسن اطہار کے واسطے

انبیاء و اولیاء و اصفیاء کے واسطے
مرشد شاہ عنایت مقتدا کے واسطے

عشق اپنا کر عطا شاہ رضا کے واسطے

حضرت عبدالحئی و مخلص الرحمٰن شاہ
حضرت امداد علی و مہدی شاہ محمدا

شاہ منظر رحمت اللہ حسن علی اولیاء
شاہ منعم پاک باز شہ خلیل مہ لقا

سید جعفر شہ حاجت روا کے واسطے

سید اہل اللہ و شاہ نظام الدین ولی
شہ تقی الدین نصیر الدین شاہ متقی

سید محمود و فضل اللہ و قطب الدین یحییٰ
شاہ نجم الدین قلندر اور مبارک غزنوی

شہ نظام الدین باصدق و صفا کے واسطے

دوستِ حق شیخ شیوخ حضرت شہاب الدین شاہ
غوث الاعظم شہ محی الدین جانِ مصطفےٰ

شیخ عبدالقادر جیلانی تاج الاولیاء
بوسعید و بوالحسن بویوسف مردِ خدا

حضرت عبدالعزیز باحیا کے واسطے

شہ رحیم الدین شہ بوبکر شبلی زماں
حضرت سید جنید القاالقہ جانِ جہاں
شہ سری سقطی و شہ معروف کرخی علویاں
حضرت سید علی موسیٰ رضا شاہ جہاں

موسیٰ کاظم امام پیشوا کے واسطے

جعفر صادق محمد باقرِ عالی مقام
صابروں کے تاج حضرت عابد بیمار امام
سید الشہداء شہید کربلا حسنین نام
شاہ مرداں شیر یزداں حضرت علی علیہ السلام

حضرت احمد محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے

ہدایات

۱۔ مرید کو چاہیئے کہ ہر حال میں صدق اختیار کرے۔

۲۔ شریعت و طریقت کے خلاف حتی الامکان کوئی فعل ظاہر و باطن سرزد نہ ہو، اگر خدانخواستہ کوئی لغزش ہو جائے تو نہایت عاجزی کے ساتھ توبہ کرے۔

۳۔ حتی الوسع نماز با جماعت پنجگانہ ادا کرتا رہے اور فرائض و واجبات کو کسی حال میں ترک نہ کرے۔ قرآن مجید کی تلاوت میں کمال خیر و برکت ہے۔

۴۔ روزہ رمضان شریف بلا عذر شرعی قضا نہ ہوں۔

۵۔ خدا توفیق دے یعنی صاحب مال ہو تو بلا توقف حج و زکوٰۃ ادا کرتا رہے۔

۶۔ کھیل، تماشے کے کام اور امرد لڑکوں اور نامحرم عورتوں کے قریب نہ جائے۔

۷. کم خفتن و کم خوردن و کم گفتن کی عادت ہونی چاہیئے۔

۸. کسب پیشہ و حرفہ کچھ نہ کچھ ضرور کرنا لازم ہے مگر توکل بخدا رہے اور دُنیا طلبی کی طرف زیادہ قدم بھی نہ بڑھانا چاہیئے، صبر و توکل اختیار کرے۔

۹. رُوح کا تعلق کسی دوسری چیز کے ساتھ نہ ہونا چاہیئے۔

۱۰. نفسانی خواہش سے ریاضت کرنا گمراہی ہے، وہ سادھو کہلاتا ہے۔ محض عبادت کی نیت سے ریاضت اولیاء کرام کا منصب ہے۔

۱۱. شور و شغف، جدّت و بدعت و بناوٹ سے بچنا چاہیئے، ہر گھاٹ کا پانی پینا سخت مضر ہے، دوسرے طریقوں کا رنگ روپ اختیار نہ کرنا چاہیئے۔

۱۲. ہر حالت میں اپنے پیران عظام کی مستقل طور سے پیروی ظاہر و باطن کی جائے۔

۱۳. محبت و ارادت و صدق و عقیدت پیغمبر خدا، رسول اکرم صلعم و آل و اصحاب ائمہ کرام و اولیائے عظام مضبوط رکھے اور ہر کام و ہر مشکل میں وسیلہ ان حضرات کا پکڑے۔

۱۴. اپنے پیر سے رابطہ مضبوط رکھے، جس قدر زیادہ مضبوط پیر کی گرفت ہوگی اسی قدر زیادہ فوائد حاصل ہونگے، اصل اصول اتباع و پیروی شیخ ہے، جب تک فنائیت کلی حاصل نہ ہو جائے اوقات و اوراد، جن کا سلسلہ عالیہ میں معمول ہے پابند رہنا چاہیئے۔

۱۵. دوسروں کو اپنے قول و فعل کا پابند اور ظاہر و باطن خلوص و سچائی و دیانت و امانت سے نیک کام کرنے اور بُرے کاموں سے بچنے کی رغبت دلانا چاہیئے۔ بندگان خدا کا اپنے کو خادم سمجھنا چاہیئے۔

معمولاتِ شیخ

بعد ہر نماز

۱. اَستَغفِرُ اللّٰہَ رَبِّی مِن کُلِّ ذَنبٍ وَّاَتُوبُ اِلَیہِ ———— ۱۱ مرتبہ

۲. سُبحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمدِہٖ ———— ۱۱ مرتبہ

۳. سُبحَانَ اللّٰہِ وَالحَمدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکبَرُ ———— ۳۳ مرتبہ

۴. لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحدَہٗ لَا شَرِیکَ لَہٗ لَہُ المُلکُ وَلَہُ الحَمدُ یُحیِی وَیُمِیتُ بِیَدِہِ الخَیرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیرٌ ———— ۲۰ مرتبہ

دعاءِ سیّد الاستغفار

۵. اَللّٰھُمَّ اَنتَ رَبِّی لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنتَ خَلَقتَنِی وَاَنَا عَبدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھدِکَ وَوَعدِکَ مَا استَطَعتُ اَعُوذُ بِکَ مِن شَرِّ مَا صَنَعتُ اَبُوءُ لَکَ بِنِعمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوءُ بِذَنبِی فَاغفِرلِی فَاِنَّہٗ لَا یَغفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنتَ ——— ا مرتبہ

وظیفۂ غوثیہ

۶. اَلمُحِیطُ الرَّبُّ الشَّھِیدُ الحَسِیبُ الفَعَّالُ الخَالِقُ البَارِیُٔ المُصَوِّرُ ۱۰۰ مرتبہ

بعد نمازِ عصر بِسمِ اللّٰہ شریف کے ساتھ:

۳۰۰ بار درود شریف: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصحَابِہٖ وَبَارِک وَسَلِّم۔

غزل

کیا کہوں کیسی ہوئی مجھ پر عنایت پیر کی
اپنی صورت ہی نظر آتی ہے صورت پیر کی

بندۂ ناچیز کو یکتا و ہمتا کر دیا
یہ توجہ یہ عطا ادنیٰ کرامت پیر کی

کفر و ظلمت شرک و بدعت ہو گئی معدوم سب
جب سے قائم ہو گئی ہے دل میں صورت پیر کی

فی الحقیقت راہِ مشکل ہے سلوکِ عشق کی
طے اسی نے کی ہوئی جس پر عنایت پیر کی

اس جہاں میں ہو گیا دیدارِ حق جس کو نصیب
اس سے پوچھے جا کے کوئی کیا ہے صورت پیر کی

قطب ہے کوئی، کوئی ابدال ہے، کوئی ولی
زیرِ سایہ سب کے ہے اللہ رے رفعت پیر کی

واصلِ حق جو ہوا تفریق پھر کیا ہو گئی
شانِ کثرت میں عیاں ہے شانِ وحدت پیر کی

جیسے تھا معراج کی شب آنا جانا آن میں
ویسے ہی مشکل کشائی ہے کرامت پیر کی

ہاتھ کو احمد کے جب حق نے کہا خود اپنا ہاتھ
کیوں نہ ہو پھر صبغۃ اللہ رنگ و صورت پیر کی

ہوں اویس قرنی یا خسرو یا مولائے روم
جانتے یہ لوگ تھے بے شک عظمت پیر کی

شوق ہے گر حق پرستی کا تو سن اے بیخبر
کر پرستش ذات مولیٰ دیکھ صورت پیر کی